S_1997_1_389_393

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

کے۔شانتھراج اور دیگر

بنام۔

ایم۔ایل۔ناگراج اور دیگران

9 مئی 1997

کے۔رامسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

کرناٹک کوآپریٹوسوسائٹیز ایکٹ، 1959۔

دفعہ 30 اور 30اے-کمیٹی آف کوآپریٹو سوسائٹی-ختم کردیا گیا-ایڈمنسٹریٹر-نئے اراکین کا اندراج اور کمیٹی کے انتخابات کے انعقاد کے لیے پروگرام کا گوشوارہ دینا-منعقد ہوا، عدالت عالیہ کے واحد جج کا یہ مؤقف درست تھا کہ ایڈمنسٹریٹر کو نئے اراکین کا اندراج کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے: لیکن اس کے پاس ایکٹ، سوسائٹی کے قواعد وضوابط اور ضمنی قوانین توضیعات کے مطابق انتخابی عمل کو منظم کرنے کا اختیار ہے-بورڈ یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعہ نئے اراکین کے اندراج کے لیے واحد جج کی طرف سے جاری کردہ ہدایات، جیسا بھی معاملہ ہو، ضمنی قانون نمبر 115 کے مطابق تصدیق شدہ۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 دیوانی اپیل نمبر 4271-73۔

1994 کے ڈبلیو اے نمبر 1464-66 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 17.3.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے این۔سنتوش ہیگڑے، دیان کرشنن، نکھل نائر اور بی۔سنیتاراؤ۔

جواب دہندگان کے لیے سلمان خرم، وویک ریڈی اور ای۔سی۔ودیاساگر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں کرناٹک عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں، جو 17 مارچ 1997 کو تحریری اپیل نمبر 1464-66/94 میں دی گئی تھیں۔

ناقابل تردید حقائق یہ ہیں کہ کمیٹی کو انتظامیہ نے ختم کر دیا تھا جسے حکومت نے سوسائٹی کے امور کے انتظام کے لیے مقرر کیا تھا، مزید کارروائی زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کی مدت کے دوران، منتظم نے نئے اراکین کا اندراج کیا تھا اور کمیٹی کو انتخابات کے انعقاد کے لیے پروگرام کا گوشوارہ دیا تھا۔ جواب دہندگان نے منتظم کی تقرری کے حکم کو چیلنج کیا۔ فاضل واحد جج نے تقرری کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر کو نئے اراکین کا اندراج کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے لیکن وہ پروگرام کے گوشوارہ کے مطابق سوسائٹی کی کمیٹی کے انتخابات کرا سکتا ہے۔ ڈویژن بنچ نے اس کی تصدیق کی۔ اس سلسلے میں مادی دفعات کرناٹک کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1959 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی توضیعات 30 اور 30-اے میں موجود ہیں۔ وہ اس طرح پڑھتے ہیں:

"30. کمیٹی کی نگرانی:

(1) اگر، رجسٹرار کی رائے میں-

(a) کوآپریٹو سوسائٹی کی کمیٹی مسلسل اس ایکٹ یا قواعد یا ضمنی قوانین کے ذریعے اس پر عائد کردہ فرائض کی انجام دہی میں لاپرواہی کا مظاہرہ کرتی ہے یا کسی ایسے ایکٹ کا ارتکاب کرتی ہے جو سوسائٹی یا اس کے اراکین کے مفاد کے لیے نقصان دہ ہو یا بصورت دیگر مناسب طریقے سے کام نہیں کر رہا ہو؛ یا

(b) کوئی کوآپریٹو سوسائٹی اس ایکٹ، قواعد یا ضمنی قوانین یا ریاستی حکومت یا رجسٹرار کی طرف سے جاری کردہ کسی حکم یا ہدایت کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے، رجسٹرار کمیٹی کو اپنے اعتراضات، اگر کوئی ہوں، بیان کرنے کا موقع دینے کے بعد تحریری طور پر مذکورہ کمیٹی کو ہٹانے کا حکم دے سکتا ہے، اور سوسائٹی کے امور کو اس مدت کے لیے منظم کرنے کے لیے ایک منتظم توضیعات کر سکتا ہے، جس کی مدت ایک سال سے زیادہ نہ ہو، جو رجسٹرار کی طرف سے متعین کی جائے۔

(2) اس طرح مقرر کردہ منتظم رجسٹرار کے اختیار اور اس طرح کی ہدایات کے تابع ہوگا جو وہ وقتاً فوقتاً دے، کمیٹی یا کوآپریٹو سوسائٹی کے کسی افسر کے تمام یا کسی بھی کام کو انجام دے اور ایسی کارروائی کرے جو وہ معاشرے کے مفاد میں ضروری سمجھے۔

(3) منتظم اپنے عہدے کی میعاد ختم ہونے سے پہلے اس ایکٹ، قواعد وضوابط اور کوآپریٹو سوسائٹی کے ضمنی قوانین کے مطابق انتخابات کے انعقاد کے بعد ایک نئی کمیٹی کے قیام کا انتظام کرے گا۔

بشرطیکہ اس طرح کے انتخاب میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہٹائی گئی کمیٹی کا کوئی بھی رکن، اس ایکٹ، قواعد یا ضمنی قوانین میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت کمیٹی کی برطرفی کی تاریخ سے

چار سال کی مدت کے لیے کمیٹی کا رکن منتخب ہونے کا اہل نہیں ہوگا۔

بشرطیکہ مزید یہ کہ اگر اس ذیلی دفعہ کے مطابق منتخب کمیٹی کو بھی اس کے انتخاب کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر ختم کر دیا جاتا ہے، تو اس طرح کی برطرفی تین سال سے زیادہ کی مدت تک بڑھ سکتی ہے۔

30A خصوصی افسر کی تقرری:

(1) جہاں ریاستی حکومت رجسٹرار کی طرف سے یا دوسری صورت میں اسے دی گئی رپورٹ پر مطمئن ہو کہ کوئی کوآپریٹو سوسائٹی اس ایکٹ توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا اس کے ضمنی قوانین یا ریاستی حکومت یا رجسٹرار کی طرف سے جاری کردہ کسی حکم، ہدایت سرکلر کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے، تو وہ اس ایکٹ میں کسی بھی چیز کے باوجود حکم کے ذریعے ایسی کوآپریٹو سوسائٹی کے لیے ایک خصوصی افسر کا تقرر کر سکتی ہے جس کی مدت دو سال سے زیادہ نہ ہو:

بشرطیکہ ریاستی حکومت، اگر ضروری سمجھے تو، دو سال کی مذکورہ مدت میں اس طرح کی مزید مدت میں توسیع کر سکتی ہے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔

(3) ریاستی حکومت اور رجسٹرار کے کنٹرول کے تابع خصوصی افسر کوآپریٹو سوسائٹی کی کمیٹی یا کوآپریٹو سوسائٹی کے کسی بھی افسر کے تمام اختیارات اور افعال کا استعمال اور انجام دیتا ہے اور ایسے تمام اقدامات کرتا ہے جو کوآپریٹو سوسائٹی کے مفاد میں درکار ہوں۔

ان توضیعات کے زبان سے یہ واضح ہوگا کہ منتظم یا خصوصی افسر، معاشرے کے کسی بھی کام کے کنٹرول کے تابع، اور معاشرے کے مفاد میں ایسی کارروائی کرتا ہے جو قانون کے مطابق معاشرے کے مناسب کام کاج کے لیے ضروری ہو۔ اسے انتخابات کا انعقاد کرنا چاہیے جیسا کہ اس کے تحت حکم دیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اسے اراکین کے ساتھ کرداروں کے لحاظ سے انتخاب کرانا ہے اور ضروری مضمرات کے مطابق، اسے سوسائٹی کے نئے اراکین کو شامل کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

فاضل واحد جج نے اپنے فیصلے میں اس طرح فیصلہ دیا ہے:

"ایڈمنسٹریٹر کے ذریعہ اندراج شدہ نئے ممبران قانون کے اختیار کے بغیر اور سوسائٹی کے ضمنی قوانین کی مکمل نظر انداز کرتے ہیں اور انہیں انتخابات میں حصہ لینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ چونکہ سپرسشن کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے، اس لیے انتخابات کا انعقاد اس مرحلے سے کیا جانا چاہیے جسے اسے جلد از جلد روکا گیا تھا۔ وہ ممبران جو رٹ پٹیشن کے زیر التواء ہونے کے دوران اندراج شدہ ہیں وہ انتخابات میں حصہ نہیں لیں

گے اور ایڈمنسٹریٹر واقعات کے تازہ کیلنڈر کے ساتھ انتخابات کو مطلع کرے گا اور ان اراکین کے ساتھ انتخابات کا انعقاد کرے گا جو اس وقت موجود تھے جب ڈبلیو پی نمبر 16378/92 دائر کیا گیا تھا۔ جنرل باڈی یا جنرل باڈی کے ذریعے منتخب بورڈ آف ڈائریکٹرز ایڈمنسٹریٹر کے ذریعے اندراج شدہ نئے اراکین کی درخواست پر ضمنی قانون 15 کے تحت زیرِ غور معیار یا اہلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے غور کرے گا اور مناسب غور کے بعد ضمنی قانون کے مطابق ان کی درخواست کو نمٹائے گا۔

ڈویژن بنچ نے تفصیلی غور و فکر کے بعد فاضل واحد جج کے ذریعے اخذ کردہ مذکورہ بالا نتیجے سے اتفاق کیا ہے اور اس طرح فیصلہ دیا ہے:

"اس کے مطابق، وہ نئے اراکین کا اندراج کرنے کا حقدار نہیں ہے۔ لیکن یہ بات قابل ذکر ہے کہ کیرالہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے دفعہ (2)33 کے الفاظ ایکٹ کے دفعہ 30 کے الفاظ سے قدرے مختلف ہیں۔ کیرالہ ایکٹ میں، ایڈمنسٹریٹر کے پاس ہے۔ کمیٹی کے تمام یا کسی بھی کام کو انجام دینے کا اختیار، جبکہ کرناٹک ایکٹ میں، منتظم صرف کمیٹی کے تمام یا کسی بھی کام کو انجام دے سکتا ہے۔ مزید برآں، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، ایک منتظم اور ایک خصوصی افسر کے اختیار میں فرق، جیسا کہ کرناٹک ایکٹ میں کیا گیا ہے، کیرالہ کے فیصلے میں نہیں سمجھا جاتا ہے۔ کرناٹک ایکٹ میں ایڈمنسٹریٹر اور اسپیشل آفیسر کے اختیار میں فرق بہت اہم ہے جو کیرالہ ایکٹ میں موجود نہیں ہے۔ اس معاملے کے پیش نظر، کیرالہ عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کے ذریعہ مقرر کردہ حکم نامے میں، کرناٹک ایکٹ کی دفعہ 30 اور 30 اے کے تحت مقرر کردہ ایڈمنسٹریٹر اور خصوصی افسر کے تقابلی اختیار کو روکتے ہوئے کوئی درخواست نہیں ہو سکتی۔

جو کچھ اوپر بیان کیا گیا ہے اس کے پیش نظر، ہم واحد جج کے فیصلے کی تصدیق کرتے ہیں اور ان اپیلوں کو مسترد کرتے ہیں۔ واحد جج کے انتخاب سے متعلق دی ہدایت پر متعلقہ مدعا علیہ اس فیصلے کی کاپی موصول ہونے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر عمل کرے گا۔

فاضل وکیل، شری سنتوش ہیگڑے کا کہنا ہے کہ چونکہ ایڈمنسٹریٹر کے پاس انتخابات کرانے کا اختیار ہوتا ہے، اس لیے ضروری مضمرات کے ذریعے، اسے یا تو نئے اراکین کا اندراج کر کے یا ضمنی قوانین کے مطابق اراکین کے قانونی نمائندوں کو تبدیل کر کے انتخابی فہرستوں کو اپ ڈیٹ کرنے کا اختیار رہے۔ اس لیے اسے اراکین کا اندراج کرنے کا اختیار رہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دلیل میں کوئی وقت نہیں ہے۔ قانون کے تحت انتخابات کے انعقاد کے لیے ایڈمنسٹریٹر کا اختیار ایکٹ، قواعد اور ضمنی قوانین کی متعلقہ توضیعات تحت مقرر کردہ معیار تک محدود ہونا چاہیے۔ ڈویژن بنچ نے تمام سوالات کا باریکی سے اور احتیاط سے جائزہ لیا ہے اور

واحد جج سے اتفاق کیا ہے کہ ایڈمنسٹریٹر کو نئے اراکین کا اندراج کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے؛ لیکن اسے ایکٹ، قواعد اور سوسائٹی کے ضمنی قوانین توضیعات کے مطابق انتخابی عمل کو منظّم کرنے کا اختیار ہے۔ معاملے کے اس تناظر میں، ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے مداخلت کی ضمانت دینے والے قانون کی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ تاہم، ہم بورڈ یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے نئے اراکین کے اندراج کے لیے فاضل واحد جج کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کی تصدیق کرتے ہیں، جیسا کہ معاملہ ہو، ضمنی قانون 15 کے مطابق اور انہیں نمٹاتے ہیں۔ بنا اخرجات کے۔

آر۔ پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24